شرعی مسافت پر بیٹے کے گھر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے جانا ہو تو نماز پوری پڑھیں گے یا قصر؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ میں یوکے میں اپنی زوجہ کے ساتھ رہتا ہوں، اور یوکے میں ہی میری مستقل رہائش ہے، جبکہ فقط بیٹا اٹلی یا اسپین میں رہتا ہے اور وہاں اس کی اپنی فیملی رہائش ہے، (میں نے اسے وطن نہیں بنایا، نہ وہ میری جائے ولادت ہے) تو اگر میں وہاں پندرہ دن سے کم کے لئے جاؤں گا، تو مسافر ہوں گا یا مقیم؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر آپ اٹلی یا اسپین میں پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت سے جائیں، تو وہاں قصر نماز ادا کریں گے، فقط بیٹے کی وہاں رہائش ہونے سے، وہ جگہ آپ کے لئے وطنِ اصلی نہیں بنے گی۔

وطن اصلی کی تعریف کے بارے میں تنویر الابصار و الدر المختار مع رد المحتار میں ہے (مابین القوسین ھو رد المحتار) "الوطن الاصلی ھو موطن ولادتہ او تاھلہ (ای تزوجہ) او توطنہ (ای عزم علی القرار فیہ وعدم الارتحال)" ترجمہ: وطن اصلی وہ کہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہو، یا اس نے وہاں شادی کرلی ہو، یا اسے اپنا وطن بنالیا ہو، یعنی اب وہاں ہمیشہ رہنے اور اس جگہ کو نہ چھوڑنے کا عزم کر لیا ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ 739، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہل سنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "جب کہ وہ دوسری جگہ نہ اس کا مولد ہے، نہ وہاں اس نے شادی کی، نہ اسے اپنا وطن بنالیا یعنی یہ عزم نہ کرلیا کہ اب یہیں رہوں گا اور یہاں کی سکونت نہ چھوڑوں گا، بلکہ وہاں کا قیام صرف عارضی بربنائے تعلق تجارت یا نوکری ہے، تو وہ جگہ وطن اصلی نہ ہوئی، اگرچہ وہاں بضرورت معلومہ قیام زیادہ، اگرچہ وہاں برائے چندے یا تا حاجتِ اقامت بعض یا کل اہل و عیال کو بھی لے جائے کہ بہر حال یہ قیام ایک وجہِ خاص سے ہے، نہ مستقل و مستقر، تو جب وہاں سفر سے آئے گا، جب تک 15 دن کی نیت نہ کرے گا، قصر ہی پڑھے گا کہ وطنِ اقامت سفر کرنے سے باطل ہوجاتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 271، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4421

تاریخ اجراء : 19جمادی الاولیٰ1447ھ/11نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net